السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پینتالیس سال سے زائد عمر کی عورتیں محرم کے بغیرحج یا عمرہ ادا کرسکتی ہیں؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجوب حج کےلیے دیگر شرائط کے ساتھ عورت کےلیے ایک اضافی شرط بھی ہے کہ اس مبارک سفر میں اس کے ساتھ محرم کا ہونا ضروری ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کےلیے حلال نہیں کہ وہ کسی محرم رشتہ دار کے بغیر ایک دن یا ایک رات کا سفر کرے۔[1]

اسی طرح ایک دوسری حدیث میں وضاحت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !میری بیوی حج کےلیے جانا چاہتی ہے جبکہ میرا نام فلاں فلاں جنگ کےلیے لکھ دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جاؤ اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔''[2]

ان احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ عورت اپنے محرم کے بغیرحج نہیں کرسکتی، اس میں عمر کی کوئی پابندی نہیں، بلکہ ہر عمر کی عورت کےلیے یہ پابندی کرنا ضروری ہے، لہٰذا پینتالیس سال کی عمر سے زائد خواتین بھی اس امر کی پابند ہیں کہ وہ اپنے محرم رشتہ دار کے ہمراہ حج کریں، اس کے بغیر سفرحج صحیح نہیں ہے۔

---

[1] صحیح بخاری، تقصیر الصلوۃ:۱۰۸۸۔

[2] مسلم الحج:۱۳۴۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:220

محدث فتویٰ